روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 3 مارچ 2006ء 2صفر 1427 ہجری 3امان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 47

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

فرشتوں کا وجود ماننے کے لئے نہایت سہل اور قریب راہ یہ ہے کہ ہم اپنی عقل کی توجہ اس طرف مبذول کریں کہ یہ بات طے شدہ اور فیصل شدہ ہے کہ ہمارے اجسام کی ظاہری تربیت اور تکمیل کے لئے اور نیز اس کام کے لئے کہ تا ہمارے ظاہری حواس کے افعال مطلوبہ کما ینبغی صادر ہوسکیں خدا تعالیٰ نے یہ قانون قدرت رکھا ہے کہ عناصر اور شمس وقمر اور تمام ستاروں کو اس خدمت میں لگا دیا ہے کہ وہ ہمارے اجسام اور قویٰ کو مدد پہنچا کر ان سے بوجہ احسن ان کے تمام کام صادر کرادیں اور ہم ان صداقتوں کے ماننے سے کسی طرف بھاگ نہیں سکتے کہ مثلاً ہماری آنکھ اپنی ذاتی روشنی سے کسی کام کو بھی انجام نہیں دے سکتی جب تک آفتاب کی روشنی اس کے ساتھ شامل نہ ہو اور ہمارے کان محض اپنی قوت شنوائی سے کچھ بھی سن نہیں سکتے جب تک کہ ہوا متکیّف بصوت ان کی ممد ومعاون نہ ہو۔ پس کیا اس سے یہ ثابت نہیں کہ خدا تعالیٰ کے قانون نے ہمارے قویٰ کی تکمیل اسباب خارجیہ میں رکھی ہے اور ہماری فطرت ایسی نہیں ہے کہ اسباب خارجیہ کی مدد سے مستغنی ہو۔ اگر غور سے دیکھو تو نہ صرف ایک دو بات میں بلکہ ہم اپنے تمام حواس تمام قویٰ تمام طاقتوں کی تکمیل کے لئے خارجی امدادات کے محتاج ہیں پھر جبکہ یہ قانون اور انتظام خدائے واحد لاشریک کا جس کے کاموں میں وحدت اور تناسب ہے ہمارے خارجی قویٰ اور حواس اور اغراض جسمانی کی نسبت نہایت شدت اور استحکام اور کمال التزام سے پایا جاتا ہے تو پھر کیا یہ بات ضروری اور لازمی نہیں کہ ہماری روحانی تکمیل اور روحانی اغراض کیلئے بھی یہی انتظام ہوتا۔ دونوں انتظام ایک ہی طرز پر واقع ہو کر صانع واحد پر دلالت کریں اور خود ظاہر ہے کہ جس حکیم مطلق نے ظاہری انتظام کی یہ بنا ڈالی ہے اور اسی کو پسند کیا ہے کہ اجرام سماوی اور عناصر وغیرہ اسباب خارجیہ کے اثر سے ہمارے ظاہر اجسام اور قویٰ اور حواس کی تکمیل ہو۔ اس حکیم قادر نے ہماری روحانیت کے لئے بھی یہی انتظام پسند کیا ہوگا کیونکہ وہ واحد لاشریک ہے اور اس کی حکمتوں اور کاموں میں وحدت اور تناسب ہے اور دلائل اِنِّیَہ بھی اسی پر دلالت کرتی ہیں۔ سو وہ اشیاء خارجیہ جو ہماری روحانیت پر اثر ڈال کر شمس اور قمر اور عناصر کی طرح جو اغراض جسمانی کے لئے ممد ہیں ہماری اغراض روحانی کو پورا کرتی ہیں انہیں کا نام ہم ملائک رکھتے ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد5صفحہ 133)

فرشتے اذیت محسوس کرتے ہیں

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیاز وغیرہ بدبودار چیزیں کھانے سے منع کیا۔ ہم نے ایک مجبوری کے تحت ایسی کچھ چیزیں کھالیں تو رسول اللہؐ نے فرمایا جو کوئی یہ بدبودار چیزیں کھائے وہ ہماری مسجد میں نہ آئے کیونکہ ملائکہ بھی ان چیزوں سے اذیت اٹھاتے ہیں جن سے انسان اذیت محسوس کرتے ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب نهی من اکل ثوماًحدیث نمبر:874)

اگر تم جنت کے طلبگار رہو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”فرمایا کہ تم سب اپنی اپنی جائیدادوں کا کم سے کم دسواں حصہ دو جو یتامیٰ اور مساکین پر خرچ کیا جائے گا اور اشاعت (دین حق) کا کام اس سے لیا جائے گا۔ اس وصیت کے قانون کے مطابق ہر وصیت کرنے والا احمدی اپنی جائیداد کا 1/10 سے 1/3 حصہ اپنی مرضی سے اپنے اخروی فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے (دین حق) اور بنی نوع انسان کے فائدہ کے لئے دیتا ہے ...... خدا تعالیٰ تمہارے ایمانوں کی آزمائش کرنا چاہتا ہے۔ اگر تم سچے مومن ہو، اگر تم جنت کے طلبگار ہو، اگر تم خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنی جائیدادوں کا 1/10 سے 1/3 حصہ (دین حق) اور مصالح (-) کی اشاعت کے لئے دے دو“۔

(نظام نو۔ انوار العلوم جلد 16 ص 591)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

❁ جو والدین اپنی بچیوں کو مدرسۃ الحفظ طالبات میں داخل کروانا چاہتے ہیں نوٹ فرمالیں کہ ادارہ میں داخلہ ماہ اپریل کی بجائے اگست 2006ء میں ہوگا۔ والدین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی بچیوں کو صحت تلفظ کے ساتھ قرآن کریم پڑھائیں۔ نیز اس بات کا خیال رکھیں کہ داخلہ سے قبل بچیوں کو قرآن پاک کے کم ازکم دو ادوار روانی اور صحت تلفظ کے ساتھ ضرور مکمل کروائیں۔ کیونکہ درست تلفظ اور روانی حفظ کے لئے بہت ضروری ہے۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

یرقان اور برڈ فلو کیلئے نسخہ

☆ یرقان سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس تک استعمال کریں۔

☆ برڈ فلو سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا Psorinum1000 ہفتہ وار چار خوراکیں استعمال کریں۔

(طاہر ہومیوپیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

سالانہ ورزشی مقابلہ جات مجلس انصاراللہ پاکستان 2006ء

1999ء میں جب مجلس انصاراللہ پاکستان کے پہلے سالانہ ورزشی مقابلہ جات منعقد کئے گئے تو اس میں صرف بیڈمنٹن کا ٹورنامنٹ کروایا گیا اور پھر ہر سال اس تقریب میں کھیلوں، مقابلہ جات اور کھلاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مجلس انصاراللہ پاکستان کے آٹھویں ورزشی مقابلہ جات مورخہ 24 تا 26 فروری 2006ء کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے جس میں 9 علاقہ جات کے 602۔ انصار بھائیوں نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔

مورخہ 24 فروری بروز جمعۃ المبارک صبح ساڑھے نو بجے ایوان محمود میں محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیر صدارت افتتاحی اجلاس منعقد ہوا۔ ریلی کے باقاعدہ افتتاح کا اعلان گزشتہ سال کے بہترین کھلاڑی مکرم ماجد احمد خان صاحب لاہور نے کیا۔ افتتاح کے فوراً بعد مقابلہ جات کا آغاز ہوگیا۔ امسال بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، کلائی پکڑنا، والی بال، سائیکل ریس، پیدل چلنا، سیر کے مشاہدات' گولہ پھینکنے اور رسہ کشی کے 20 مقابلے ہوئے اور ان تین دنوں میں مجموعی طور پر 339 میچز کروائے گئے۔ جن میں پاکستان بھر سے آنے والے انصار نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ ان کا اخلاص و وفا اور کھیل میں مہارت دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی۔

امسال بھی رسہ کشی کا ایک خصوصی میچ ناظمین علاقہ وضلع اور مرکزی عاملہ مجلس انصاراللہ پاکستان کے درمیان کھیلا گیا جو ناظمین نے جیت لیا۔ اسی طرح رنگ بہار کا دلچسپ پروگرام بھی ترتیب دیا گیا جس میں کچھ شرکاء نے سٹیج پر تشریف لا کر مختلف Items پیش کئے۔ اس محفل کے مہمان خصوصی محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تھے۔ دیگر معزز مہمانوں میں احمد مبارک صاحب کراچی اور پروفیسر مبارک احمد صاحب عابد شامل تھے۔

مورخہ 26 فروری کو ایک بجے دوپہر ایوان محمود میں اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے اس تقریب کے آغاز میں بیڈمنٹن ڈبل کا فائنل میچ علاقہ لاہور اور علاقہ گوجرانوالہ کے درمیان کھیلا گیا جو لاہور نے جیت لیا اور بیڈمنٹن ڈبل میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اس میچ کے بعد تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی اور مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب سیالکوٹ نے نظم خوش الحانی سے پڑھی۔ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب منتظم اعلیٰ سپورٹس ریلی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے مقابلہ جات کے بارے میں تفصیلی امور بیان کئے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ سال 41 اضلاع سے 557 انصار نے شمولیت کی تھی۔ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشن حاصل کرنے والے انصار میں انعامات تقسیم کئے۔ ریلی کے بہترین کھلاڑی عرفان احمد صاحب کراچی اور بہترین علاقہ ربوہ قرار پایا۔

محترم مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں انصار بھائیوں کو کھیلوں، ورزش اور سیر کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے فرمایا کہ انصار اس عمر میں ہیں کہ ان کو کھیل اور ورزش کا خاص خیال رکھنا چاہئے، کسی نہ کسی کھیل یا ورزش کا انتخاب کریں، سارا سال ورزش کرتے رہنا چاہئے۔ بعدہ مہمان خصوصی نے دعا کرائی نماز ظہر وعصر کے بعد جملہ مہمانان اور شرکاء کو ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اور اس طرح اس کامیاب تقریب کا اختتام ہوا۔

خوشی کے مواقع پر بیوت الذکر

ممالک بیرون کو یاد رکھئے

احمدی گھرانوں میں خوشی کے مواقع پر ممالک بیرون میں بیوت الذکر کا حق ادا کرنے کی تحریک سیدنا حضرت مصلح موعود نے 1952ء سے فرمائی ہوئی ہے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت خامسہ میں حضور انور ایدہ اللہ نے اس کار خیر کی طرف پھر ہمیں متوجہ فرمایا ہے جس کے نتیجہ میں بفضل خدا ممالک بیرون میں بیوت الذکر تعمیر کرنے کا سلسلہ وسیع پیمانے پر جاری و ساری ہے جملہ احمدی گھرانے اپنی ہر خوشی کے موقع پر اس کار خیر میں حسب استطاعت حصہ لینے کا اہتمام فرمایا کریں۔ اور اس طرح جنت میں گھر پانے کے خدائی وعدے کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ہیپاٹائٹس سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر

ہیپاٹائٹس (یرقان) کا زور ربوہ اور گردونواح میں ابھی کم نہیں ہوا۔ احباب کرام مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر کے بارہ میں توجہ فرمائیں۔ اس بیماری کا وائرس عموماً پیٹ کے ذریعہ جسم میں داخل ہو کر بیماری پیدا کرتا ہے۔ اس لئے کھانے پینے میں زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔

☆ بازار میں ریڑھیوں اور ٹھیلوں سے خرید کر کوئی چیز نہ کھائیں اور نہ پئیں۔

☆ کچی سبزیاں اور پھل گھر میں لا کر اچھی طرح دھو کر صاف ہاتھوں سے پکائیں اور کھائیں۔

☆ طہارت کے بعد اور کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح صابن سے دھولیں۔

☆ باہر سے گھروں میں آ کر عموماً بڑوں کو اور خصوصاً بچوں کو ہاتھ منہ دھو کر اور کلی کر کے کچھ کھانا پینا چاہئے۔

☆ کھانے اور پینے کی تمام اشیاء مکھیوں سے بچا کر رکھیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب وقف جدید تحریر کرتے ہیں میرے بھانجے مکرم عبدالقیوم صاحب ابن مکرم عبدالمجید صاحب اوپل گلشن پارک مغل پورہ لاہور کے نکاح کا اعلان مورخہ 24 فروری 2006ء کو خطبہ جمعہ سے قبل دارالذکر لاہور میں مکرم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ لاہور نے ہمراہ مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم عبدالحمید صاحب اوپل گلشن پارک مغل پورہ لاہور میں بعوض پینتیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم عبدالقیوم صاحب اور مکرمہ مریم صدیقہ صاحبہ محترم ماسٹر حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ مہدی پور ضلع سیالکوٹ کے پوتا اور پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم محمد انور چیمہ صاحب کارکن طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ دارالعلوم غربی صادق ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ بشارت تسلیم صاحبہ اہلیہ مکرم راشد محمود صاحب معلم وقف جدید کو مورخہ 17 فروری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ثاقب محمود نام عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب 92 مراد بہاولپور کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور باعمر بنائے۔ نیز نومولود اور اس کی والدہ کو اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی سے رکھے۔ آمین

روزگار کے مواقع

کیپٹل ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کو کنٹریکٹ کی بناء پر پروجیکٹ مینیجر، ڈپٹی ڈائریکٹر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اکاؤنٹس آفیسر، ایڈمن آفیسر، سٹینو ٹائپسٹ، سب انجینئر، ڈرافٹسمین، سپروائزر، یو ڈی سی کلرک، ایل ڈی سی کلرک ڈرائیور، میٹ، نائب قاصد، بیلدار اور سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں بنام ایس ایم بخاری سینئر ڈائریکٹر (ایچ آر ڈی) سی ڈی اے ایگزیکٹو بلاک سیکٹر G - 7 / 4 اسلام آباد مورخہ 13 مارچ 2006ء تک ارسال کی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے 26 فروری 2006ء کا اخبار ''جنگ'' ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

تقریب آمین

مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی عزیزہ بارعہ طاہر واقفہ نو نے محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بعمر ساڑھے پانچ سال قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا ہے چنانچہ مورخہ 9 فروری 2006ء کو بچی کی تقریب آمین بیت راجیکی میں منعقد ہوئی اس موقع پر محترم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور بعد ازاں دعا کروائی بچی محترم محمود احمد صاحب مبشر اورنگی ٹاؤن کراچی کی پوتی اور محترم راجہ رشید احمد صاحب کھوکھرا پار کراچی کی نواسی ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآن کریم کا صحیح علم اور اس پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم شیخ نصیر احمد صاحب دارالعلوم غربی ب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ظہور الدین صاحب مورخہ 21 فروری 2006ء کو بعمر 67 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ 23 فروری کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد راجہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ غریب پرور، ملنسار اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ آپ نے اپنی یادگار میں شوہر کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹے مکرم شیخ نعیم احمد صاحب جماعت احمدیہ ایمسٹرڈم ہالینڈ کے صدر ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

محترم قریشی محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کی نسبتی ہمشیرہ محترمہ حبیبۃ الرحمٰن قدسیہ صاحبہ آف کراچی کی انجیو پلاسٹی ہوئی ہے اس طرح ان کی دوسری نسبتی ہمشیرہ محترمہ حفیظۃ الرحمٰن قمر صاحبہ آف کراچی بھی شدید بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے دونوں کو محفوظ رکھے۔ اور شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات کی روشنی میں

نظام وصیت کی عظمت اور موصیان کی ذمہ داری

مرسلہ: مرزا خلیل احمد قمر صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''......عارضی وقف کی تحریک جو قرآن کریم سیکھنے سکھانے کے متعلق جاری کی گئی ہے اس کا تعلق نظام وصیت کے ساتھ بڑا گہرا ہے۔ چنانچہ میں نے حضرت مسیح موعود کے رسالہ ''الوصیت'' کو غور سے پڑھا تو مجھے معلوم ہوا کہ واقعہ میں اس تحریک کا موصی صاحبان کے ساتھ بڑا گہرا تعلق ہے۔ اس وقت میں تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔ صرف ایک بات آپ دوستوں کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے رسالہ ''الوصیۃ'' کے شروع میں بھی ایک عبارت لکھی ہے اور حقیقتاً وہ عبارت اس نظام میں منسلک ہونے والے موصی صاحبان ہی کی کیفیت بتارہی ہے کہ تمہیں وصیت کر کے اس قسم کا انسان بننا پڑے گا۔ حضور فرماتے ہیں۔

''خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے (یعنی اس نظام وصیت میں شامل ہو جاؤ گے اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہو گے تو حضور فرماتے ہیں) تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں''۔

''ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے''۔ دراصل حضرت مسیح موعود کے ایک الہام کا ترجمہ ہی ہے جو بہشتی مقبرہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے آپ پر نازل کیا تھا۔ حضور فرماتے ہیں۔

''چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا کہ یہ بہشتی مقبرہ ہے بلکہ یہ بھی فرمایا انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں''۔

(الوصیت)

تو اللہ تعالیٰ نے وحی کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کو بتایا انزل فیھا کل رحمۃ۔ اس قبرستان میں ہر قسم کی رحمت کو نازل کیا گیا ہے یعنی اس میں دفن ہونے والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کے وارث ہیں......اس سے ظاہر ہے کہ موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم، قرآن کریم کے سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم کی بعض برکات ایسی بھی ہیں جن کا تعلق اشاعت قرآن سے ہے۔ جیسا کہ خود قرآن متعدد جگہ اسے بیان فرماتا ہے اور جس کی تفصیل میں جانا اس وقت میرے لئے ممکن نہیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے ......ہمیں اس طرف متوجہ کیا کہ موصی حقیقتاً وہی ہوتا ہے کہ جس پر اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتیں، اس کے فضل، اس کی رحمت اور اس کے احسان کی وجہ سے اس لئے نازل ہوتی ہیں کہ اس شخص نے اپنی گردن کلیۃً قرآن کریم کے جُوا کے نیچے رکھی ہوتی ہے۔ اپنے پر وہ ایک موت وارد کرتا ہے اور خدا میں ہو کر ایک نئی زندگی پاتا ہے اور اس وحی کی زندہ تصویر ہوتا ہے کہ الخیر کلہ فی القرآن۔

پس چونکہ وصیت کا یا نظام وصیت کا یا موصی صاحبان کا، قرآن کریم کی تعلیم، اس کے سیکھنے اور اس کے سکھانے سے ایک گہرا تعلق ہے۔ اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اس لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا، خدا کے نام کے ساتھ اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجراء کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں۔ ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا ممکن ہے بعد میں ہم اس کا نام بھی بدل دیں لیکن فی الحال منتخب صدر ہی سیکرٹری وصایا ہوگا۔

سیکرٹریان وصایا کی ذمہ داریاں

اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے گاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے اور وہ صدر ان کو یاد دلاتا رہے کہ تمام خیر چونکہ قرآن میں ہی ہے اس لئے وہ قرآن کریم کے نور سے پورا حصہ لینے کی کوشش کریں اور ان کو بتایا جائے کہ قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بھی بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقف عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی اور ان پر یہ فرض ہے کہ پہلے وہ اپنے گھر سے یہ کام شروع کریں حتیٰ کہ ان کے گھر میں کوئی مرد، کوئی عورت، کوئی بچہ یا کوئی دیگر فرد جو ان کے اثر کے نیچے ہو یا ان کے پاس رہتا ہو ایسا نہ رہے کہ جسے قرآن نہ آتا ہو۔ پہلے ناظرہ پڑھنا سکھانا ہے پھر ترجمہ سکھانا ہے۔ پھر قرآن کریم کے معانی پھر اس کے علوم اور اس کی حکمتوں سے آگاہ کرنا ہے۔ پھر ان علوم کو ایک سخی کی طرح دوسروں تک پہنچانا ہے تا کہ جس فیض سے، جس برکت سے اور جس نعمت سے ہم نے حصہ لیا ہے۔ اسی فیض، برکت اور نعمت سے ہمارے دوسرے بھائی بھی حصہ لینے والے ہوں۔ وقف عارضی میں مجھے ہر سال کم از کم پانچ ہزار واقف چاہئیں۔ اس کے بغیر ہم صحیح رنگ میں جماعت کی تربیت نہیں کر سکتے ......اس لئے ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم سب خصوصاً موصی صاحبان پوری کوشش اور جدوجہد سے کام لیں کہ واقفین عارضی کی تعداد اس سال بھی جو پہلا سال ہے پانچ ہزار تک پہنچ جائے تا تعلیم القرآن کا کام احسن طریق پر کیا جاسکے۔

موصی صاحبان کے کام

ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام کریں۔ دوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جن کے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

تیسرے یہ کہ وہ اپنی جماعت کی نگرانی کریں (عمومی نگرانی، امیر یا پریذیڈنٹ کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے) کہ نہ صرف ان کے گھر میں بلکہ ان کی جماعت میں بھی کوئی مرد اور کوئی عورت ایسی نہ رہے جو قرآن کریم نہ جانتی ہو ہر ایک عورت قرآن کریم پڑھ سکتی ہو ترجمہ جانتی ہو۔ اسی طرح تمام مرد بھی قرآن کریم پڑھ سکتے ہوں۔ ترجمہ بھی جانتے ہوں اور قرآن کریم کے نور سے حصہ لینے والے ہوں تا کہ قیام احمدیت کا مقصد پورا ہو۔

اسی طرح وصیت کرنے والی بہنیں بھی ہر جماعت میں اپنی ایک علیحدہ مجلس بنائیں اور اپنا ایک صدر منتخب کریں جو نائب صدر کہلائے گی اور وہ جماعت سے تعاون کریں اور موصی مردوں کی مجلس سے بھی تعاون کریں اور ان روحانی ذمہ داریوں کو نبھانے کی کوشش کریں جو مالی قربانیوں کے علاوہ نظام وصیت ان پر عائد کر رہا ہے۔

آپ دوست یہ سن کر خوش ہوں گے کہ بہت سے مقامات پر مردوں کی نسبت ہماری احمدی بہنیں قرآن کریم ناظرہ زیادہ جاننے والی ہیں۔ ایک تو ہمیں شرم اور غیرت آنی چاہئے۔ دوسری ہمیں خدا تعالیٰ کا شکر بھی بجالانا چاہئے کیونکہ جس گھر کی عورت قرآن کریم جانتی ہوگی اس کے متعلق ہم امید رکھ سکتے ہیں کہ اس گھر کے بچے اچھی تربیت حاصل کر سکیں گے۔

پس جیسا کہ نور کے اس نظارہ سے جسے میں نے ساری دنیا میں پھیلتے دیکھا ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ قرآن کریم کی کامیاب اشاعت اور (-) کے غلبہ کے متعلق قرآن کریم میں اور نبی کریم ﷺ کی وحی اور ارشادات میں اور حضرت مسیح موعود کے الہامات میں جو خوشخبریاں اور بشارتیں پائی جاتی ہیں ان کے پورا ہونے کا وقت قریب آ گیا ہے اس لئے میں پھر اپنے دوستوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ہم پر واجب ہے کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت، ہر احمدی بچہ، ہر احمدی جوان اور ہر احمدی بوڑھا پہلے اپنے دل کو نور قرآن سے منور کرے۔ قرآن کریم سیکھے، قرآن پڑھے اور قرآن کے معارف سے اپنا سینہ و دل بھرلے اور معمور کرلے۔ ایک نور مجسم بن جائے۔ قرآن کریم میں ایسا محو ہو جائے۔ قرآن کریم میں ایسا گم ہو جائے۔ قرآن کریم میں ایسا فنا ہو جائے کہ دیکھنے والوں کو اس کے وجود میں قرآن کریم کا ہی نور نظر آئے اور پھر ایک معلم اور استاد کی حیثیت سے تمام دنیا کے سینوں کو انوار قرآنی سے منور کرنے میں ہمہ تن مشغول ہو جائے۔

(روزنامہ الفضل 10 راگست 1966ء)

جماعت احمدیہ کا نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خلافت پر متمکن ہونے کے بعد پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 20 دسمبر 1965ء کو احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ غلبہ (-) کی جو تحریک جاری فرمائی وہ جماعت احمدیہ کے نام سے موسوم ہے۔ اس جماعت کے نظام کی بنیاد ''الوصیت'' پر ہے۔ جس میں حضور نے واضح فرمایا ہے کہ یہ نظام کن اصولوں اور کن بنیادوں پر قائم ہے۔ میں جماعتی نظام اور اس کے مختلف شعبوں کے متعلق مختصراً کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ میرے نزدیک وہ نظام جو ''الوصیت'' کی بنیادوں پر قائم ہوا اس کی تشکیل درجہ

بدرجہ اس طرح پر ہے۔ خلیفہ وقت بحیثیت مجموعی ساری جماعت، وہ تنظیمیں اور ان کے شعبے جنہیں خلیفہ وقت قائم کرتا ہے۔ یہ ہمارا نظام ہے۔ خلیفہ کا کام مامور من اللہ کی نیابت ہے۔ اس نیابت کی رو سے ایک جماعتی نظام قائم ہوتا ہے۔ اس نظام کو قائم رکھنے اور چلانے کی پوری پوری ذمہ داری خلیفہ وقت پر ہے۔ اسے دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ایک مخلصانہ مشوروں کی اور دوسرے مخلصانہ دعاؤں کی۔ میں بھی احباب جماعت سے ان دو باتوں کی توقع رکھتا ہوں۔ مجھے مخلصانہ مشوروں اور دعاؤں کی ضرورت ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ دونوں چیزیں مجھے ملتی رہیں گی۔

سو ہمارا نظام مندرجہ ذیل باتوں پر مشتمل ہے:۔

(1) خلیفہ وقت

(2) جماعت

(3) انتظامی ادارے اور شعبہ جات

حضور نے اور آپ کے بعد آپ کے خلفاء نے جماعت کے ہر حصہ کو اقتصادی طور پر اور روحانی طور پر قائم رکھا۔ پھر حضور نے جماعتی کاموں کو چلانے کے لئے ''الوصیت'' میں ایک مالی نظام بھی قائم کیا ہے۔ اس کی رو سے وصیت کرنے والے احباب اپنی آمدن اور جائیداد کا 1/10 حصہ جماعتی خزانہ میں جمع کراتے ہیں۔ انتظامی ادارے کے طور پر حضور نے صدر انجمن احمدیہ کا نظام قائم فرمایا تھا لیکن جماعت کے ایک حصہ نے اس نظام کی حیثیت کو غلط سمجھا۔ ایک گروہ وہ تھا جو اکابر پر مشتمل تھا اور ہر معاملہ میں صدر انجمن ہی کو کار مختار سمجھتا تھا اور دوسرا گروہ وہ جو کہتا تھا کہ خدا کا خلیفہ ہمارے ساتھ ہے اور ہم اس کے ساتھ ہیں مؤخر الذکر گروہ کامیاب ہوگیا۔

(الفضل ربوہ 16 جنوری 1966ء)

دو انقلابی نظام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ پاکستان کے سالانہ اجتماع 30 اکتوبر 1977ء کے اختتامی خطاب میں فرمایا:۔

''حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں دو انقلابی نظام قائم کئے ہیں۔ ایک مادی دنیا میں نظام وصیت ہے۔ جو چندہ وصیت آپ دیتے ہیں اس کے ذریعہ سے یہ نظام قائم ہے۔ حضرت مصلح موعود نے اپنی بعض تقاریر میں اس پر بڑی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ میں اس وقت اس تفصیل میں نہیں جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر سارے احمدی اپنی جائیداد منقولہ اور غیر منقولہ کا 1/10 دینے لگیں تو ایک ایسا زمانہ آجائے گا کہ مرکز کے پاس اتنی دولت ہوگی کہ جس سے کوئی آدمی ایسا نہیں رہے گا جس کے حقوق پورے نہ ہو رہے ہوں۔ یہ عمل تو شروع ہے۔ گو ابھی ابتداء میں ہے اس میں شک نہیں لیکن وہ ایک نظام ہے جس کی طرف ساری دنیا میں توجہ پیدا ہو رہی ہے۔ مثلاً امریکہ جو مادی دنیا میں پھنسا ہوا ہے وہاں ہمارے احمدی دوستوں میں یہ رو پیدا ہوگئی ہے کہ وصیت کرنی چاہئے پھر ان میں یہ خیال پیدا ہوا کہ بہشتی مقبرہ میں کیسے جائیں گے۔ بہشتی مقبرہ کی شاخیں ہونی چاہئیں یا کوئی ایسا انتظام ہونا چاہئے جہاں اکٹھے ہو کر دعائیں ہو جائیں۔ وہ بہشتی مقبرہ تو نہیں ہوگا لیکن بہرحال اس سے ملتی جلتی کوئی چیز ہوگی کہ جس سے وہ مقصد پورا ہو جائے کہ جو مالی قربانیاں کرنے والے ہیں ان کے لئے دعائیں ہوتی رہیں۔ پس یہ نظام وصیت ہے جو دنیوی لحاظ سے ایک انقلابی نظام ہے۔

رسالہ الوصیت کی رو سے دوسرا نظام ایک روحانی نظام اور نہایت ہی عظیم نظام ہے اور وہ ہے نظام خلافت اور یہی جماعت احمدیہ کا مرکزی نقطہ ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے کہ جس قسم کی زبردست قدرت کا ہاتھ خدا تعالیٰ میری زندگی میں دکھا رہا ہے۔ (جو لوگ آپ کی کتابوں پر پڑھتے ہیں وہ پھر غور سے پڑھیں بہت کم لوگ اس طرف توجہ کرتے ہیں) آپ نے فرمایا ہے کہ جس قسم کی زبردست قدرت کا ہاتھ خدا تعالیٰ میرے ذریعہ دکھا رہا ہے اور جس زبردست قدرت کا میں مظہر ہوں۔ میں تمہیں کہتا ہوں کہ قیامت تک اس قسم کی قدرت اب تم میں نہیں آئے گی۔ لیکن آپ نے فرمایا کہ مایوس ہونے کی کوئی بات نہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرت کا ایک اور ہاتھ دکھائے گا اور اسے آپ نے قدرت ثانیہ کہا ہے۔ آپ نے فرمایا میرے بعد ایسے وجود ہوں گے جو قدرت ثانیہ کے مظہر بنیں گے اور اس زبردست قدرت یعنی قدرت ثانیہ کا ظہور میرے مرنے کے معاً بعد شروع ہو جائے گا۔ اس میں کوئی فاصلہ نہیں ہوگا کہ تمہیں سو سال تک انتظار کرنا پڑے۔ دوسرے آپ نے فرمایا کہ قدرت ثانیہ کے ظہور کا سلسلہ قیامت تک ممتد ہے یہ منقطع نہیں ہوگا۔ خدا تعالیٰ اپنی زبردست قدرتوں کا ہاتھ قیامت تک دکھاتا رہے گا مظاہر قدرت ثانیہ کے ذریعہ سے اور یہ سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ پس جب یہ قدرت ثانیہ کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہونا تو ظاہر ہے قدرت اُولیٰ تو بیچ میں نہیں آئے گی۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے یہ باتیں کھول کر بیان کر دی ہیں۔

ایک بات اور میں بتا دیتا ہوں۔ حضرت مصلح موعود کا یہ عقیدہ تھا اور میرا بھی یہی ہے اور میں سمجھتا ہوں ہمیشہ یہی رہے گا کہ خدا تعالیٰ خلافت احمدیہ کو بادشاہت نہیں دے گا اور نہ خلافت احمدیہ کو بادشاہت میں کوئی دلچسپی ہے خلافت احمدیہ دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کرنے کے لئے قائم کی گئی ہے۔ خلافت احمدیہ اس لئے قائم کی گئی ہے جو بیج حضرت مسیح و مہدی کے ذریعہ بویا گیا اس کی آبیاری کرے اور مہدی کا جو مشن تھا اس کی تکمیل کرے۔ (سبیل الرشاد جلد 2 ص 335)

عبدالخالق ناصر صاحب

جلسہ سالانہ قادیان اور تائیدات الٰہیہ

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء میں شمولیت ہر احمدی کا خواب تھا اور اس میں شامل ہونا ایک معجزہ سے کم نہ تھا۔ خاکسار ان خوش نصیب لوگوں میں سے ایک تھا کہ جو اس قافلہ میں شامل ہو کر سعادتوں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اپنی آنکھوں سے نازل ہوتا ہوا دیکھنے والے بنے۔

ربوہ سے روانگی سے قبل ہی محترم جناب مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ناظم مہمان نوازی مستورات نے خاکسار کو نائب ناظم مہمان نوازی مستورات کی ڈیوٹی عطا فرمائی اور باتصویر ڈیوٹی کارڈ عنایت فرمایا۔

جب ہماری بس بٹالہ شہر میں داخل ہوئی تو کچھ پیاس کا احساس ہو رہا تھا۔ بس اپنے اڈے میں داخل ہو کر کچھ دیر کے لئے ٹھہر گئی اور ایک ناریل کھوپرا فروخت کرنے والا ہماری کھڑکی کے پاس آیا۔ خیال آیا کہ اس شہر سے ضرور کچھ نہ کچھ کھا کر گزرنا چاہئے تاکہ قادیان جانے سے روکنے والے مخالفین حق کو معلوم ہو کہ عشاق کے قافلے قادیان جا رہے ہیں۔

سو یہ سوچ کر ہم نے اس ناریل بیچنے والے سے کچھ ناریل خرید لیا قیمت پاکستان کی نسبت کچھ زیادہ معلوم ہوئی مگر آگے جا کر ایک ہاتھی جاتے ہوئے دیکھا تو خیال آیا کہ پاکستان میں چڑیا گھر جا کر ہاتھی دیکھتے ہیں یہاں مفت ہی دیکھ لیا۔

قادیان میں خاکسار کی ڈیوٹی ابتدائی ایام میں جامعہ احمدیہ و تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عمارت میں لگی جہاں ابھی دور و نزدیک سے عورتیں اور بچے آکر قیام کر رہے تھے۔ جلد ہی یہ عمارت بھرنا شروع ہوگئی تو سرائے طاہر کی عمارت مستورات کے لئے کھول دی گئی۔

سرائے طاہر کیا ہے؟ معلوم ہوتا ہے کہ تاج محل کی طرح کسی نے خواب دیکھا ہوگا اور اس کو زمین پر کھڑا کر دیا ہے۔ گلابی رنگ کی ٹائلوں سے مزین ایک گلاب ہے جو قادیان میں کھلا ہے یقیناً ایک خوبصورت دیدہ زیب عمارت ہے کہ دیکھ دیکھ کر بھی آنکھیں نہیں تھکتیں۔

وسعت مکانی کا اندازہ کیجئے کہ علاوہ حفاظتی و دیگر ضروری عملہ کے 6291 مستورات اور بچگان قیام پذیر تھے۔ اس عمارت میں ہمارے شب و روز ہماری یادوں میں محفوظ سرمایہ ہیں۔

یہاں پر اپنے قارئین کرام کی خدمت میں تائید الٰہی کا واقعہ بیان کرنا مقصود ہے کہ ہم بے کسوں کی آنکھوں کے سامنے پھر خدائے عز و جل نے کھانا بڑھانے کا کام کر دکھایا۔

ایک رات قریباً 12 اور ایک بجے کے درمیان کا وقت ہوگا کہ مستورات اور بچگان سے بھری 7 بسیں آپہنچیں۔ کم و بیش 350 لوگ ہوں گے ہمارے پاس کھانے میں چاول کا ایک دیگچہ جس میں صرف 100 افراد کے لئے چاول تھے۔ باقی روٹیاں اور سالن تو کافی مقدار میں موجود تھا کمی تھی تو صرف چاولوں کی اور اس وقت فوری طور پر کھانا پکوا کر منگوانا ایک تاخیر طلب امر تھا اور خیال یہی تھا کہ یہ قافلہ نجانے کب سے سفر کرتا آ رہا ہے مزید دیر نہ کریں جو کچھ میسر ہے فوری طور پر پیش کر دیا جائے اور سوچا کہ سب سے پہلے روٹیاں اور سالن آگے رکھ دیا جائے کہ وہ بہت ہیں بعد میں کسی نے چاول مانگے تو اس کو پیش کر دیئے جائیں گے۔

حسب پروگرام سالن اور روٹیاں ان کے آگے رکھ دی گئیں۔ خواتین نے اپنی رکابیوں میں سالن تو لے لیا مگر روٹی کی طرف دیکھا تک نہیں اور سب نے صرف اور صرف چاول ہی طلب کئے۔ ہماری معاونات نے آکر بتایا کہ عورتیں کھانا نہیں کھا رہیں۔ ہاتھ میں سالن لئے صرف چاولوں کا انتظار کر رہی ہیں۔ دراصل یہ لوگ ایسے علاقے سے آئے تھے جو صرف چاول ہی کھاتے ہیں۔ اب یقیناً ہماری فکر اور پریشانی قابل دید ہوگی۔

خاکسار نے اپنے معاونین سے دعاؤں اور کثرت سے درود شریف پڑھنے کی درخواست کی اور چاول نکال کر دینے والے سے بھی یہی کہا کہ درود شریف کا ورد کرتے رہو۔ بس چاول بھجوانا شروع کر دیئے تو تھوڑی ہی دیر میں ہمیں محسوس ہوا کہ چاول کے خالی برتن واپس نہیں آ رہے کہ ان کو دوبارہ بھر کر بھجوایا جائے۔ ہم نے معاونات سے کہا کہ آپ تمام مستورات کو چاول پیش کریں انہوں نے بتایا کہ تمام مستورات اور بچوں نے سیر ہو کر کھانا کھا لیا ہے بلکہ بچوں کی پلیٹوں میں تو چاول بچے ہوئے بھی پڑے ہیں۔ ہم نے آخر اعلان کروایا کہ اگر کوئی کھانا کھانے سے رہ گیا ہو تو وہ بھی کھا لے۔ خدا کی قدرت! کوئی نہ تھا کہ کھانا لینے آئے۔

اب جو ہم نے دیگچے کا ڈھکن کھول کر دیکھا تو حیرت کی جا نہ رہی کہ ابھی بہت لوگوں کے لئے چاول باقی ہیں سبحان اللہ! ہم سب اس کے گواہ ہیں جو اس رات کھانا کھلانے پر متعین تھے۔

ایک رات ایک قافلہ بہت دیر سے آیا اس میں گیارہ بسیں مستورات اور بچگان سے بھر کر آ گئیں۔ مہمانوں کے سامنے کھانا رکھ دیا گیا مگر کسی خاتون یا بچے نے اپنے ہاتھ سے کھانا اپنی پلیٹ میں نہ ڈالا کہ وہ ہماری معاونات کا انتظار کر رہے تھے کہ وہ خود نکال کر دیں۔ بالآخر ان خواتین میں سے بڑی عمر کی بزرگ خواتین کو سمجھا کر مقرر کیا تب انہوں نے دیگر مستورات کو کھانا نکال کر دیا تب سب نے کھانا کھایا۔ کتنی

(باقی صفحہ 6 پر)

ڈاکٹر نوید احمد صاحب

عطیہ خون کی حقیقت اور بعض ضروری معلومات

خون زندگی کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ انسانی جسم میں خون کی روانی زندگی کی علامت ہے۔ جب آپ خون کا عطیہ کسی ضرورت مند کو دیتے ہیں تو چند دن میں تازہ خون آپ کے جسم میں دوبارہ بن جاتا ہے۔ بلکہ اگر آپ زندگی میں کئی بار خون دیتے ہیں تو بھی آپ کے جسم میں اس کی کمی نہیں ہو پاتی۔ اللہ تعالیٰ نے خون میں ایسی خصوصیات رکھی ہیں کہ آپ بار بار خون کا عطیہ دے سکتے ہیں۔ جسم میں خون کے علاوہ کوئی ایسا عضو نہیں جو آپ ایک بار سے زائد کسی کو عطیہ کر سکیں۔

خون کی حقیقت

خون سرخ رنگ کا ایک سیال مادہ ہے جس کی روانی ہر انسان میں تلاطم کے ساتھ رواں دواں ہے۔ ایک صحت مند مرد کے جسم میں تقریباً ساڑھے پانچ سے چھ لیٹر تک خون ہوتا ہے اور ایک صحت مند عورت کے جسم میں ساڑھے چار سے پانچ لیٹر خون ہوتا ہے۔ خون کو ہم مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

1۔ RedCells (خون کے سرخ ذرات)

2۔ WBC (خون کے سفید ذرات)

3۔ Platelets (خون کے پیلے ذرات)

4۔ Plasma (خون کا پانی والا حصہ)

☆ سرخ خون کے ذرات ہمارے جسم کو آکسیجن مہیا کرتے ہیں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو باہر نکالتے ہیں۔

☆ خون کے سفید ذرات ہمارے جسم میں قوت مدافعت کے ذمہ دار ہوتے ہیں تاکہ ہم مختلف بیماریوں سے بچ سکیں۔

☆ پیلے ذرات سے ہمارے جسم میں خون جمنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے بہتا ہوا خون رکنے میں مدد ملتی ہے۔

☆ پلازمہ خون کو مائع حالت میں رکھتا ہے۔ اس میں خون جمانے والے مختلف عناصر ہوتے ہیں جن کی کمی سے ہیموفیلیا اور دوسری خون بہنے والی بیماریاں ہو جاتی ہیں جن کے اپنے اپنے کام ہوتے ہیں۔

اچھے اور صحت مند خون سے کیا مراد ہے؟

اس سے مراد ایسا خون ہے جو ہر قسم کے جراثیم، وائرس، ادویات، الکحل اور دیگر موروثی اور خطرناک بیماریوں سے پاک ہو۔ اس لئے خون دینے والے کو چاہئے کہ اگر اسے کوئی ایسی بیماری ہے جس سے خون لینے والے کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو تو اسے یہ بات اپنے ڈاکٹر سے نہیں چھپانی چاہئے اور خون دینے سے انکار کر دینا چاہئے۔ کیونکہ اچھی صحت ہی اچھے خون کی ضامن ہے اس طرح سے صحت مند خون کی جانب یقیناً یہ ایک اچھا اور پہلا قدم ہوگا۔ خون کا مختلف بیماریوں کے لئے مثلاً Hapatitis B,C اور HIV کے لئے چیک کیا جانا صحت مند خون کی جانب دوسرا قدم ہے۔

خون کا عطیہ کون دے سکتے ہیں

☆ خون دینے کے لئے رنگ و ذات پات کی اور مذہب کی کوئی قید نہیں۔

☆ آپ کی عمر اگر 18 سے 60 سال کے درمیان ہے۔

☆ اگر آپ کسی مہلک بیماری یا عادت میں مبتلا نہیں تو آپ خون دے سکتے ہیں۔

☆ خون دینے والے کے لئے ضروری ہے کہ اس نے پچھلے چند گھنٹوں میں کچھ کھایا پیا ہو۔

☆ آپ ہر 3 یا 4 ماہ بعد عطیہ خون دے سکتے ہیں۔

☆ ایڈز کے مریض خون نہیں دے سکتے۔

☆ خون دینے والے کے لئے ضروری ہے کہ اسے B اور C وائرس کا یرقان نہ ہوا ہو۔

☆ وہ افراد بھی خون نہیں دے سکتے جن کو پھیپھڑوں کی شدید بیماری، جگر، گردے، دل کی بیماریوں، ٹی بی، کینسر یا شدید نفسیاتی بیماری ہو۔

☆ اگر آپ کو نزلہ، زکام یا کوئی انفیکشن ہو تو آپ فی الحال خون نہ دیں۔ ٹھیک ہونے کے بعد دیں۔

☆ خون بیچنے والے افراد، منشیات استعمال کرنے والے افراد یا جیل میں موجود قیدیوں سے خون نہیں لینا چاہئے کیونکہ ان لوگوں کا خون غیر محفوظ یعنی کسی نہ کسی بیماری سے آلودہ تصور کیا جاتا ہے۔

☆ بہت سارے دیگر امراض میں خون لینے یا نہ لینے کا دارومدار ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر پر منحصر ہے۔

عطیہ خون کس طرح دیتے ہیں؟

☆ اگر آپ صحت مند ہیں اور سمجھتے ہیں کہ آپ عطیہ خون کے لئے فٹ ہیں تو کسی بھی بلڈ بنک یا ہسپتال میں جا کر خون دے سکتے ہیں۔

☆ سب سے پہلے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر آپ سے آپ کی جسمانی اور معاشرتی صحت کے بارے میں جو سوالات کریں اس کا ٹھیک اور صحیح جواب دیں۔ کوئی بھی بات پوشیدہ نہ رکھیں۔

☆ اگر آپ کے جوابات اطمینان بخش ہوئے تو ڈاکٹر آپ کی نبض، بلڈ پریشر اور وزن چیک کریں گے۔

☆ آپ کی دل کی دھڑکن کی رفتار ایک منٹ میں 60-100 کے درمیان ہونی چاہئے۔ بلڈ پریشر 100-180 سے کم ہونا چاہئے اور آپ کے جسم کا ٹمپریچر (درجہ حرارت) 99.6F° سے زیادہ نہ ہو۔

☆ اس کے بعد آپ کا ہیموگلوبن (Hb) چیک کیا جائے گا۔ Hb کی شرح مردوں میں 12.5 اور عورتوں میں 12.0 سے زیادہ ہونی چاہئے۔

☆ اس کے بعد آپ کو عطیہ خون کے کمرے میں کاؤچ پر لٹا دیا جائے گا۔ لیٹنے کے بعد آپ کے بازو کی نس میں خون کی تھیلی کی سوئی لگا دی جائے گی۔ تقریباً 8 سے 10 منٹ تک آپ کے بازو کی نس سے سوئی نکال لی جائے گی۔ آپ 5 سے 10 منٹ تک آرام سے لیٹے رہئے۔ آپ کو جوس پیش کیا جائے گا۔ جوس آپ آرام سے بیٹھ کر پیئیں اس کے بعد آپ جا سکتے ہیں اور اپنا روزمرہ کا کام تسلی سے کر سکتے ہیں۔

☆ یہ بات ذہن نشین کرنے کے قابل ہے کہ خون لینے اور دینے کا عمل بغیر کسی لالچ، خوف اور دباؤ کے ہونا چاہئے۔ بہتر یہی ہے کہ خون لینے اور دینے والے کو ایک دوسرے کا علم نہ ہو۔

عطیہ خون کیوں دیا جائے؟

☆ خون زندگی بچانے کے لئے ایک دوائی سمجھا جاتا ہے۔ لاکھوں مریض ایسے ہیں جن کی زندگی کا دارومدار خون کی دستیابی پر ہے۔ اس کا کوئی نعم البدل نہیں۔ کسی بھی فرد یا خاندان کو خون لگوانے کی اچانک ضرورت پڑ سکتی ہے۔ آپریشن کے دوران یا کسی حادثے کی وجہ سے اچانک خون کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ اگر معاشرے میں عطیہ خون کا رواج موجود ہے تو کسی بھی ایمرجنسی سے نپٹنے کے لئے آپ کو خون مل جائے گا۔ آپ سال میں 3-4 مرتبہ رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دے سکتے ہیں۔

☆ ہمارے ملک میں تقریباً 35 سے 40 لاکھ بوتلوں کی سالانہ ضرورت ہے۔ جبکہ ایک اندازے کے مطابق 12 سے 15 لاکھ بوتلیں سالانہ خون دستیاب ہو پاتا ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ خون نہ کسی فیکٹری میں تیار ہو سکتا ہے نہ اسے کاشت کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی سمگلنگ میں آتا ہے۔ اس لئے آپ کی یہ قومی ذمہ داری ہے کہ آپ ہر 3-4 ماہ بعد رضا کارانہ خون کا عطیہ دیں۔

☆ دنیا کا کوئی مذہب انسان کو انسان کی بھلائی سے نہیں روکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ''جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے گویا پوری انسانیت کو بچالیا'' خون بھی ظاہر ہے کسی کی زندگی کو بچانے کے کام آتا ہے۔ اس طرح آپ کسی کی زندگی بچا کر گویا پوری انسانیت کو بچا رہے ہوتے ہیں۔ اگر آپ روزے سے ہوں اور کسی کی زندگی بچانے کے لئے خون دینا بہت ضروری ہو تو آپ بلا جھجک خون دے سکتے ہیں۔ خون دینے اور لینے کے لئے رشتے اور مذہب کی کوئی قید نہیں۔

عطیہ خون کس کے لئے دیا جاتا ہے

☆ خون کا عطیہ آپ کسی کے لئے بھی دے سکتے ہیں۔ تاہم جدید ریسرچ کے مطابق قریبی رشتہ داروں اور دوستوں کا خون لگوانا اتنا محفوظ نہیں سمجھا جاتا اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ قریبی فرد یا دوست اگر کسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو تو حیا اور دباؤ کی وجہ سے انکار نہیں کر سکے گا اور اپنی بیماری کے جراثیم مریض میں منتقل کرنے کا باعث بنے گا۔

☆ ایک بیماری جسے TA-GVHD کہتے ہیں عموماً بہن بھائیوں اور قریبی عزیزوں کا خون لگنے سے ہوتی ہے۔ اگرچہ اس بیماری کی شرح بہت کم ہے لیکن اگر لگ جائے تو 90 فیصد موت واقع ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

☆ جو مریض خون کی بیماریوں میں مبتلا ہیں اور اپنا (BMT) بون میرو ٹرانسپلانٹ کرانا چاہتے ہیں ان کو چاہئے کہ اپنے بہن بھائیوں اور قریبی عزیزوں کا خون قطعاً نہ لگوائیں۔ کوشش کریں کہ شوہر کا خون بیوی کو نہ لگے ورنہ آنے والے بچے کو ایک بیماری جسے HDN کہتے ہیں ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ اس لئے آپ لوگوں سے گزارش ہے کہ قریبی عزیزوں اور قریبی دوستوں کا خون لگوانے پر اصرار نہ کریں۔

☆ لیکن عورتوں کا خون مردوں کو اور مردوں کا خون عورتوں کو لگ سکتا ہے اسی طرح جوانوں کا بوڑھوں کو اور بوڑھوں کا نوجوانوں کو لگ سکتا ہے۔

عطیہ خون کے فائدے

☆ سب سے بڑا ایک فائدہ یہ ہے کہ عطیہ خون دینے کے بعد آپ کو خوشگوار روحانی مسرت محسوس ہوتی ہے۔

☆ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ خون دینے کے چند دن کے اندر اندر آپ کی رگوں میں نیا خون بن جاتا ہے۔ جو ہر لحاظ سے بہتر ہوتا ہے۔

☆ یہ بات بھی تحقیق سے سامنے آئی ہے کہ جو باقاعدہ عطیہ خون دیتا ہے اس کو دل کے دوروں کا امکان بہت کم ہو جاتا ہے۔

☆ اس کے علاوہ خون دینے سے آپ کے خون کا مفت چیک اپ ہو جاتا ہے اور جس سے بہت ساری پوشیدہ بیماریاں مثلاً یرقان اور خون کی کمی وغیرہ سامنے آ جاتی ہیں۔ جس کا آپ بروقت علاج کروا سکتے ہیں۔

☆ عطیہ خون مکمل محفوظ عمل ہے۔ عطیہ خون لیتے وقت نہ کوئی درد ہوتا ہے اور نہ ہی بے ہوش کیا جاتا ہے اور نہ خون دینے کے بعد کوئی خون کی کمی ہوتی ہے۔ تاہم بعض لوگوں کو خون دیتے وقت یا فوراً بعد معمولی سے چکر آ جاتے ہیں۔ وہ پانچ منٹ لیٹے رہنے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ بعض لوگوں کو جہاں سوئی لگتی ہے وہاں نیلے رنگ کا نشان بنتا ہے لیکن وہ بھی چند دن میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆ لیکن اگر خون دینے کے بعد کسی پر بے ہوشی طاری ہوتی ہے تو اسے چاہئے کہ وہ آئندہ خون نہ دے۔ عموماً ایسا بہت کم ہوتا ہے۔

ی پاشا

میرے والد

ماسٹر ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب

میرے پیارے ابو جان ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب نے ضلع سرگودھا میں ایک گمنام سے گاؤں احمد یوالہ میں جنم لیا۔ جہاں ہر طرف جہالت کا دور دورہ تھا۔ گاؤں میں کسی قسم کی کوئی تعلیمی سہولت بھی نہ تھی اور نہ ہی گاؤں کے بزرگ تعلیم کے حاصل کرنے کو ضروری سمجھتے تھے لہٰذا حسب دستور ہمارے ابو جان بھی ہوش سنبھالتے ہی اپنے گھر والوں کے ساتھ زمیندارانہ مصروفیات میں ہاتھ بٹانے لگے۔ سڑک کے کنارے اپنے کھیتوں میں کاموں میں مصرف آپ کو اکثر ایک سائیکل سوار باقاعدگی سے آتا جاتا نظر آتا جس سے آپ کافی متاثر ہوا کرتے تھے۔ اور کچھ دنوں کے بعد اس اجنبی کا لاشعوری طور پر انتظار کرنا اور بھاگ کر اسے سلام کرنا ان کے معمول کا حصہ بنتا گیا آخر اس اجنبی سے جو نزدیکی گاؤں میں ٹیچر تھے آپ کی دوستی ہوگئی انہوں نے آپ سے پوچھا؟ بچے کیا تم بھی میری طرح بننا چاہتے ہو۔ چنانچہ آپ کے تعلیم حاصل کرنے کے شوق کو مدنظر رکھتے ہوئے ماسٹر صاحب نے آپ کا ٹسٹ لیا اور یوں چند دنوں کے بعد ہی آپ کو اپنی ذہانت کے بل بوتے پر گورنمنٹ سکول دودہ میں تیسری کلاس میں داخلہ مل گیا۔ اسی طرح آپ نے مڈل کا امتحان اچھے نمبروں سے پاس کرلیا اس کے بعد آپ کو اسی سکول میں ملازمت کی آفر ہوئی اور آپ Untrained ٹیچر تعینات ہوئے۔ عملی زندگی میں قدم رکھتے ہی آپ نے اپنی ذات میں مثبت تبدیلی محسوس کی۔ ان دنوں آپ جس ماحول سے تعلق رکھتے تھے تاریکی اور جہالت کا دور تھا۔ چوری ڈاکہ نسل در نسل چلنے والے زمیندارانہ جھگڑے عام تھے۔ آہستہ آہستہ آپ اپنے ماحول سے بیزار ہوتے گئے۔ ہمارا گاؤں احمد یوالہ تحصیل بھلوال میں آتا ہے چنانچہ بھیرہ، مڈھ رانجھا، ہلال پور کوئی زیادہ دور کے علاقے نہ تھے۔ اردگرد سے احمدیت کے بارے میں کانوں میں کچھ نہ کچھ پڑتا رہتا تھا۔ لیکن ابھی صحیح طرح آپ احمدیت سے متعارف نہ ہوسکے تھے۔ آپ اپنی خوش اخلاقی اور اچھے اطوار کی وجہ سے کافی مقبول شخصیت تھے۔ دوران ملازمت خوش قسمتی سے آپ کو جو حلقہ احباب ملا وہ سب احمدی تھے۔ چنانچہ دودہ کے ایک بزرگ احمدی سلطان احمد صاحب نے آپ کو احمدیت کا تعارف کرواتے ہوئے قرآنی آیات تلاوت کیں۔ آپ نے وہ آیات سننے کے بعد کہا کہ میں آج سے احمدی ہوں۔ ؎

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

کے مصداق آپ اللہ کے فضل و کرم سے احمدیت جیسی نعمت عظمیٰ سے بہرہ مند ہوئے اور اس کے مسیح موعود کی محبت ہی آپ کا اوڑھنا بچھونا ہوگئی۔ آپ کی زندگی اک مشن تھی ہر وقت دعوت الی اللہ ہی آپ کا کام تھا۔ آپ اپنے خاندان کے پہلے احمدی تھے اور اپنی خوبصورت عادات واطوار کی وجہ سے خاندان میں ایک مرکزی مقام رکھتے تھے۔ سب لوگ آپ سے بہت عزت و احترام سے پیش آتے لہٰذا آپ کی موثر شخصیت کی وجہ سے آپ کی زیادہ مخالفت نہ ہوئی۔

مجھے اپنے بچپن کے تمام مناظر یاد ہیں۔ ہم احمد یوالہ میں رہائش پذیر تھے۔ ہم اور ہمارے ایک چھوٹے چچا صرف دو احمدی گھر تھے باقی تمام خاندان غیر احمدی تھا۔ اور ہمارے گھر سے ملحق ایک بڑا احاطہ جو تمام خاندان کے مال مویشی باندھنے کے کام آتا تھا اس احاطہ کے ایک حصہ میں ایک بڑا کمرہ جو تمام خاندان کا مشترکہ مہمان خانہ تھا اور اس کے ساتھ ایک گھاس پھونس کی چھت والا ایک برآمدہ نما (ڈھارہ) ایک بڑی پر رونق نشست گاہ ہوا کرتی تھی۔ جہاں گاؤں کے کلچر کے مطابق تازہ دم حقہ ہر وقت موجود ہوتا تھا۔ اور بہت سے لوگ موجود ہوتے۔ اور اکثر دیگر مشاغل کے ساتھ موقع کی مناسبت سے ہمارے ابو جان دعوت حق میں مصروف ہوتے اور ہر آنے والے تک احمدیت پہنچاتے رہتے۔ ہمارا پورا گاؤں ایک خاندان کی طرح رہتا تھا کبھی احمدی اور غیروں والی تفریق روزمرہ کے معمولات پر یا محبتوں رشتوں پر اثرانداز نہ ہوئی۔ اس کی وجہ ہمارے ابو جان کی شفیق ہر ایک کے کام آنے والی شخصیت تھی۔ ساری زندگی آپ نے ایک ثالث یا ایک جج کا کردار ادا کیا۔ کہیں کسی لڑکی کی صلح کروا کے سسرال بھجوا رہے ہیں کبھی دو خاندانوں کی صلح، کہیں زمیندارانہ مسائل، ان کی کوشش ہوتی سب پُرامن اور خوشحال شاد آباد رہیں۔

آپ کی شدید خواہش تھی کہ آپ کے گاؤں کے بچے علم حاصل کریں۔ چنانچہ آپ کی کوششوں سے لڑکوں اور لڑکیوں کے پرائمری سکولز منظور ہوئے۔ بچوں کی مذہبی و اخلاقی تعلیم کا بہت خیال رکھتے۔ پڑھانے کا انداز اتنا دلنشین تھا آپ کی پڑھائی ہوئی ہر بات ذہن نشین ہوجاتی۔ آپ اردو کے استاد تھے لٹریچر سے آپ کو بہت دلچسپی تھی۔ موقع کی مناسبت سے بڑے برجستہ شعر پڑھتے۔ کام چھوٹا ہوتا یا بڑا بہت حوصلہ افزائی کرتے۔ مجھے یاد ہے کوئی کام مشکل معلوم ہوتا تو ہمیں ہچکچاتے دیکھ کر یہ مصرع پڑھتے ؏

ابتداء کرنا ہے مشکل انتہا مشکل نہیں

آپ کہتے کہ اللہ کا نام لے کر کام شروع کرو اللہ خود ہی مدد کرے گا۔ ہمت مرداں مدد خدا

آپ جہاں کہیں بھی ٹیچر رہے ایک پسندیدہ استاد تھے۔ فطرتاً نرم مزاج تھے۔ مجھے یاد ہے کہ امتحانی پرچے چیک کرتے ہوئے اگر کوئی بچہ پاس مارکس سے کم نمبر لیتا تو انہیں بہت دکھ ہوتا بار بار پیپر کو دیکھتے شاید کوئی پاس ہونے کی گنجائش نکل آئے۔ آپ بہت خوش خط تھے۔ اور آپ کی کوشش تھی آپ کے بچے بھی اچھی لکھائی کے مالک ہوں۔ شروع سے ہی اچھا لکھنے کی مشق کرواتے۔ املاء کرواتے۔ اچھی اچھی سبق آموز کہانیوں کی کتابیں پڑھنے کو لاکر دیتے یہی وجہ تھی کہ اردو Subject ہمارے لئے کبھی مشکل نہ تھا۔ جب کبھی پڑھانے کے دوران انہیں محسوس ہوتا کہ بچے بور ہو رہے ہیں تو کوئی لطیفہ یا ہلکی پھلکی گیم کروا کے ماحول کو نئے سرے سے تازہ دم کردیتے۔ بچوں کے ساتھ بہت دوستوں کا سا تعلق تھا۔ اپنی ساری اولاد سے اس طرح کا تعلق تھا ہر ایک یہی سمجھتا تھا کہ ابو جان سب سے زیادہ مجھ سے پیار کرتے اور مجھے ہی قابل اعتماد سمجھتے ہیں۔ ہم ماشاء اللہ 6 بہنیں اور ایک بھائی ہیں۔ ہمیں انہوں نے بیٹوں کی طرح ہی پالا کبھی کوئی جائز خواہش رد نہیں کی بلکہ حتی الامکان پوری کرنے کی کوشش کرتے۔

ہم اوپر تلے پانچ بہنیں پیدا ہوئیں اور گاؤں کے ماحول میں ہماری فیملی میں دکھ کی لہر دوڑ جاتی لو عبداللہ کی پھر بیٹی پیدا ہوگئی بلکہ ہماری غیر از جماعت پھوپھیاں باقاعدہ بین کرکے روتیں۔ لیکن ہمارے ابو جان بیٹے کی شدید خواہش کے باوجود سب بیٹیوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ اور ہمیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے تمام مواقع فراہم کئے۔ ہمیشہ بیٹا کہہ کر مخاطب کرتے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں دلجوئی کرتے کوئی کھانا پکاتا تو اتنی داد دیتے کہ دل واقعی خوش ہوجاتا۔ اسی طرح مجھے اور میری چھوٹی بہنوں کو ڈرائنگ پینٹنگ کا شوق تھا ہمیشہ تعریف کرتے۔ ابو جان کی ڈرائنگ اچھی تھی ہمیں سکول میں کلاس رومز کو سجانے کے لئے بڑے خوبصورت چارٹ بنا کر دیتے۔ جب ہماری ٹیچرز اور کلاس فیلوز تعریف کرتے تو ہم بھی بہت خوش ہوتے۔ ایک دفعہ آپ نے مجھے پاکستان کے Irrigation System پر خوبصورت چارٹ بنا کر دیا میرے خیال میں وہ آرٹ کا نمونہ کہا جاسکتا تھا۔ اتنی تفصیل سے پنجاب کا نہری نظام دکھایا اور ساتھ سمجھایا کہ آج تک نہیں بھولا۔ ہم بچوں کو اکثر Atlas یا گلوب سے ملک ڈھونڈنے کی گیم کھلاتے۔ جنرل نالج کے سوالات کھیل کھیل میں پوچھتے۔ مجھے یاد ہے کہ میں سکول سے واپسی پر کہیں بھی گھر سے باہر جاتی تو گھر آکر پوری تفصیل ابو کو بتایا کرتی۔ میرا سب سے پہلا گھر سے دور رہنے کا اتفاق وہ دو سالہ دور تھا جب مجھے پنجاب یونیورسٹی لاہور میں تعلیمی سلسلے کے لئے رہنا پڑا ابو کا ہمیشہ نصیحت آمیز خطوط سے رابطہ رہا۔ بہت خوبصورت انداز تحریر تھا خط پڑھ کر مزہ آجاتا تھا۔ آہ کیا کیا یاد کریں۔ کیا بھول جائیں۔ میرے پیارے ابو جان میں اتنی خوبیاں تھیں کہ کیا کیا گنوائیں۔ آپ خلق خدا کے ہمدرد، حتی الامکان دوسروں کے کام آنے والے تھے۔ ہمارے غیر از جماعت رشتہ دار اور بعض دور کے عزیز کئی امور میں آپ سے مدد لیتے آپ کو مسئلہ حل کرنے کے لئے چاہے دوسروں کی منت کرنی پڑتی کوشش ضرور کرتے۔ بہت مہمان نواز تھے مہمان گھر میں کیا آجاتا ہماری سب کی شامت آجاتی۔ آپ کا بس نہ چلتا تھا کہ جان نکال کر پیش کردیں۔ ہماری سہیلیوں، رشتے داروں کے گھر آنے پر بہت خوش ہوتے۔ اپنے اکلوتے بیٹے برادرم عطاء القدیر سے بہت محبت تھی لیکن ناجائز لاڈ پیار کبھی نہیں کیا۔ تربیتی معاملے میں کوئی رعایت نہ تھی۔ ہماری امی امتہ الحفیظ صاحبہ کی بہت عزت کرتے تھے اور اس بات پر بہت اللہ کے شکرگزار ہوتے کہ اللہ نے انہیں بہت نیک بیوی دی۔ اکثر امی کے بارے میں کہتے کہ یہ تو میری محسنہ ہے میری مربیہ ہے۔ میں تو گاؤں کا گنوار تھا میں نے دین و دنیا اس سے ہی سیکھی۔ اپنی شادی کے بعد میں اپنے محلّہ میں تھی میرے ساتھ بہت محبت تھی بعد میں میرے بچوں سے بھی بہت محبت کرتے۔ میرا گھر بیت لطیف دارالعلوم وسطی کے قریب تھا۔ نماز پر آتے جاتے میرے گھر چکر لگتا۔ اب میں پچھلے پانچ سالوں سے اپنے شوہر کے ہمراہ برکینا فاسو میں مقیم تھی۔ آپ میرے اور میرے بچوں کے لئے بے حد اداس تھے میرے بیٹے نوفل علی پاشا اور بیٹی مشعل کو بہت یاد کرتے۔ اب پانچ سالوں کے بعد جلسہ لندن کے بعد پاکستان آنا تھا اور امی اور ابو جان بھی جلسہ کے لئے انگلینڈ آنے والے تھے۔ ہم بہت خوشی خوشی تیاری کر رہے تھے۔ صرف بیس، پچیس دن رہ گئے تھے کہ اچانک 28 جون 2005ء کو ابو جان کی وفات کی دل دہلا دینے والی روح فرسا خبر ملی۔ ہم جو شوق وطن دل میں لئے واپس گھر جارہے تھے۔ کہ یہ سانحہ ہوگیا ابو جان کوئی بھولنے والی شخصیت نہیں۔ لیکن ...... راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور ہمیں صبر دے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 4)

خوبصورت بات ہے کہ یہ لوگ اپنے سے بڑے کے ہاتھ سے لئے بغیر خود بخود کھانا شروع ہی نہیں کرتے اور آخر پر کھانا ختم کرکے ہر حالت میں دسترخوان پر موجود کسی نہ کسی بڑے سے اجازت لے کر اٹھتے ہیں۔ بغیر اجازت دسترخوان سے کھانا ختم کرنے کے بعد بھی کوئی نہیں اٹھتا۔

قادیان جلسہ میں شامل ہونے والے احباب کے دلوں کی ترجمانی الفاظ و پیرایہ میں ناممکن ہے بس جو لوگ اس جلسہ سے حظ اٹھا سکے اب یہ ان کے دلوں میں تاحیات بس گیا ہے ہم لوگ اپنے آپ ہی تنہائی میں ان یادوں کو حاضر کرکے کبھی ہنس لیا کرتے ہیں اور کبھی آہ بھر کر آسمان کی طرف منہ کرکے دوبارہ قادیان جانے کی دعا مانگتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55701 میں امۃ الحفیظ بھٹی

بیوہ عبدالقادر بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانہ داری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی 100000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 902/- یورو ماہوار بصورت Welfair مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ بھٹی گواہ شد نمبر 1 شکر اللہ خان بھٹی ہالینڈ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ہالینڈ

مسل نمبر 55702 میں

Rumla Bashir Mahmood

زوجہ خالد محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر 150000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Rumla Bashir Mahmood گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود گواہ شد نمبر 2 خالد محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 55703 میں محمد اسلم

ولد عبدالحمید شہید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی 1200000/- روپے۔ 2۔ مشترکہ مکان اور دکان واقع محراب پور سندھ اندازاً مالیتی 5000000/- روپے۔ اس جائیداد میں 4 بھائی 2 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 1225/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 45000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط

مسل نمبر 55704 میں انجم حبیب

ولد حبیب اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انجم حبیب گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چٹھہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد ایواب خان جرمنی

مسل نمبر 55705 میں نذیر بیگم خان

زوجہ الف خان قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 180 گرام مالیتی اندازاً 1800/- یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 1500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نذیر بیگم خان گواہ شد نمبر 1 الف خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد جرمنی

مسل نمبر 55706 میں صائمہ خان

بنت الف خان قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 50 گرام اندازاً مالیتی 500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ خان گواہ شد نمبر 1 الف خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد جرمنی

مسل نمبر 55707 میں محمد آصف

ولد عطاء اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1100/- یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد آصف گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل جرمنی

مسل نمبر 55708 میں غالب احمد نصیر

ولد منیر الدین نصیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 80/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غالب احمد نصیر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 55709 میں راجہ بشریٰ کلیم

زوجہ راجہ کلیم اللہ قوم گکھڑ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی 3000/- یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 2500/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راجہ بشریٰ کلیم گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Raja Sabeen Kaleem جرمنی

مسل نمبر 55710 میں شازی احمد

زوجہ وسیم احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 28 تولے اندازاً مالیتی 3360/- یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 2000/- یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازی احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ جرمنی گواہ

شدنمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 55711 میں جوادالدین عفان

ولد شجاع الدین ریحان قوم لغاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلغاریہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جوادالدین عفان گواہ شدنمبر 1 محمد اشرف مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محمد عرفان شاہد

مسل نمبر 55712 میں ساجدہ نصراللہ

زوجہ محمد نصراللہ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 140 گرام مالیتی اندازاً -/1392 یورو۔ 2۔ حق مہر نقد ادائیگی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ساجدہ نصراللہ گواہ شدنمبر 1 محمد نصراللہ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 محمد یعقوب جرمنی

مسل نمبر 55713 میں خالد احمد

ولد چوہدری عبدالخالق مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-87 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع کوٹ احمدیہ ضلع بدین سندھ۔ 2۔ مکان واقع میرپور خاص اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد گواہ شدنمبر 1 فضل عمر محمود جرمنی گواہ شدنمبر 2 منصور احمد لون جرمنی

مسل نمبر 55714 میں شفقت ایم۔ اے ملک

ولد اشفاق ایم اے ملک قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1042 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت ایم اے ملک گواہ شدنمبر 1 عبدالمنان طاہر U.K گواہ شدنمبر 2 اخلاق اے انجم U.K

مسل نمبر 55715 میں منظور حسین شاہین

ولد فیروزدین قوم بلوچ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1972ء ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بلڈنگ برقبہ 269 گز واقع اورنگی ٹاؤن کراچی مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/836 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت گورنمنٹ بینیفٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور حسین شاہین گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا U.K گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد سرویا U.K

مسل نمبر 55716 میں نصیرہ نجم

زوجہ صباح الدین نجم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 500 گرام مالیتی اندازاً -/5500 پونڈ۔ 2۔ بینک بیلنس -/7000 پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصیرہ نجم گواہ شدنمبر 1 قریشی داؤد احمد U.K گواہ شدنمبر 2 اعجاز طاہر U.K

مسل نمبر 55717 میں مجیدہ برلاس

زوجہ مرزا ساجد محمود قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/840 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر -/1000 سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ برلاس گواہ شدنمبر 1 Ehsan ul Haq Ginai U.K گواہ شد نمبر 2 بشارت زیروی U.K

مسل نمبر 55718 میں امتہ الوکیل

زوجہ عارف چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور 32 تولے مالیتی -/2400 سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ انگوٹھی ڈائمنڈ دو عدد مالیتی -/600 سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ نوزل پن ڈائمنڈ -/100 سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ سلائی مشین -/120 سٹرلنگ پونڈ۔ 5۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الوکیل گواہ شدنمبر 1 عارف چوہدری خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عطاء المجیب راشد وصیت نمبر 16450

مسل نمبر 55719 میں غلام مجتبیٰ جنجوعہ

ولد غلام مصطفیٰ جنجوعہ قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملازمت بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مجتبیٰ جنجوعہ گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ جنجوعہ وصیت نمبر 24097

مسل نمبر 55720 میں شازیہ منور

زوجہ محمد منور رانا قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ منور گواہ شدنمبر 1 مرزا محمود علی U.K گواہ شدنمبر 2 شیخ لطیف احمد U.K

مسل نمبر 55721 میں Ulya Malik

بنت الطاف احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی نیکلس بوزن 10 گرام مالیتی 100/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ulya Malik گواہ شد نمبر 1 کاشف وحید U.K گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 55722 میں سید ہاشم اکبر احمد

ولد سید محمد احمد قوم سید پیشہ بینکاری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع U.K مالیتی اندازاً 300000/- سٹرلنگ پونڈ جس پر قرض 118000/- سٹرلنگ پونڈ ہے۔ جس پر ماہانہ قسط 780/- پونڈ میں ادا کر رہا ہوں یہ مکان میری زوجہ کے اپنے والدین کے ترکہ میں ملا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1400/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ و بونس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ہاشم اکبر احمد گواہ شد نمبر 1 سید مظفر احمد U.K گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر ورک U.K

مسل نمبر 55723 میں امتہ الشکور طیبہ احمد

زوجہ سید ہاشم اکبر احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.K مالیتی 300000/- سٹرلنگ پونڈ کا 1/2 حصہ۔ 2۔ 1/4 Piece of Land مالیتی 6000/- سٹرلنگ پونڈ۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ 1000/- سٹرلنگ پونڈ۔ 4۔ طلائی زیور مالیتی 2000/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Personal Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشکور طیبہ احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ U.K گواہ شد نمبر 2 Bilal Adkinson U.K

مسل نمبر 55724 میں

Dr.Mirza Azher Siddiq

S/O Mirz Mohammad Siddiq

قوم مغل پیشہ سرجن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان مالیتی (قیمت خرید 2003ء) 205000/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 3150/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dr.Mirza Azher Siddiq گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi U.K

مسل نمبر 55725 میں ثمن مرزا

زوجہ ڈاکٹر مرزا اظہر صدیق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ جیولری 458.5 گرام مالیتی 3269-90/- سٹرلنگ پونڈ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 111/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت C.Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمن مرزا گواہ شد نمبر 1 Mirza.M.Siddiq U.K گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi U.K

مسل نمبر 55726 میں مظفر احمد بھٹی

ولد شمیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ فلیٹ واقع U.K مالیتی 610K سٹرلنگ پونڈ جس پر بینک قرض مالیتی 150K سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 2100/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ایس۔ اے بھٹی U.K گواہ شد نمبر 2 مبارک بھٹی

مسل نمبر 55727 میں عزیز احمد

ولد سعید الدین ناصر احمد پیشہ Consultant عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع U.K مالیتی 150000/- سٹرلنگ پونڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ 918.78/- سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد منہاس گواہ شد نمبر 2 طاہر ایم احمد

مسل نمبر 55728 میں محمد عقیل نوبی

ولد یوسف نوبی مرحوم پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کینیڈا مالیتی 80000/- کینیڈین ڈالر۔ 2۔ کمرشل بلڈنگ کینیڈا مالیتی 70000/- کینیڈین ڈالر۔ 3۔ بینک بیلنس 9000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800/- کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عقیل نوبی گواہ شد نمبر 1 ایم سعید وصیت نمبر 10275 گواہ شد نمبر 2 عزیز اللہ وصیت نمبر 29380

مسل نمبر 55729 میں

Attaul Malik Jahantab Lone

S/O Mahmood Ahmad Lone

قوم Lone پیشہ Itanaiyst عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 2 عدد گاڑیاں مالیتی 15000/- کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 2200/- ڈالر ماہوار بصورت Itanalyst مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Attaul Malik Jhantab Lone گواہ شد نمبر 1 رحمان مہر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالودود کینیڈا

مسل نمبر 55730 میں فوزیہ نوید احمد

زوجہ اطہر نوید احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 100000/- روپیہ جس میں 15 ہزار ابھی قابل وصول ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نوید احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر نوید احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55731 میں عطیۃ القدوس

زوجہ ودود ناصر پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/3500 کینیڈین ڈالر۔2۔طلائی زیور45 تولے مالیتی اندازاً-/7000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ-/800 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ القدوس گواہ شد نمبر 1 ودود ناصر وصیت نمبر 28855 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد کینیڈا

مسل نمبر 55732 میں اعزاز احمد اعوان

ولد ملک طارق اعوان پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعزاز احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالودود کینیڈا گواہ شد نمبر 2 رحمٰن مسعود مہر کینیڈا

مسل نمبر 57733 میں محمد اعجاز چوہدری

ولد محمد ریاض چوہدری پیشہ طالب علم عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 سالانہ ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعجاز چوہدری گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد چوہدری کینیڈا

مسل نمبر 55734 میں سعد محمود چیمہ

ولد ناصر محمود چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد محمود چیمہ گواہ شد نمبر 1 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمنان کینیڈا

مسل نمبر 55735 میں امتیاز احمد

ولد محمد لطیف قوم چوہدری پیشہ مکینک عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع کینیڈا کا 1/4 حصہ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1666 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ

مسل نمبر 55736 میں عثمان انس ایاز

ولد ایاز احمد ایاز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان انس ایاز گواہ شد نمبر 1 لئیق ناصر کینیڈا گواہ شد نمبر 2 منور حسین کینیڈا

مسل نمبر 55737 میں فرح داؤد

زوجہ نعیم احمد چوہدری قوم ہندل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع کینیڈا مالیتی -/360000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/240000 کینیڈین ڈالر ہے۔ 2۔کار مالیتی-/1000 کینیڈین ڈالر۔3۔حق مہر بذمہ خاوند-/5000 کینیڈین ڈالر ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح داؤد گواہ شد نمبر 1 رحمان مسعود مہار گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار

مسل نمبر 55738 میں غزالہ ادیب

بیوہ خالد ربانی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1978ء ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 170 گرام اندازاً مالیتی -/2500 کینیڈین ڈالر ۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ غزالہ ادیب گواہ شد نمبر 1 ایم نعیم اے خان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد کینیڈا

مسل نمبر 55739 میں صادقہ محبوب

بیوہ محبوب احمد پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/4000 کینیڈین ڈالر ۔ 2۔ مکان واقع کراچی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ محبوب گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف کینیڈا گواہ شد نمبر 2 اصغر حیدر اپل کینیڈا

مسل نمبر 55740 میں ایاز احمد

ولد انعام اللہ گھمن قوم گھمن پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-12-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع پکی کوٹلی سیالکوٹ مالیتی -/2800000 روپے کا 1/4 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایاز احمد گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد

مسل نمبر 55741 میں عارفہ رشید

زوجہ کامران احمد کاہلوں قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا ابقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور320 گرام مالیتی -/5000 کینیڈین ڈالر۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عارفہ رشید گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالحمید کاہلوں وصیت نمبر 20366 گواہ شد نمبر 2 عمران احمد کاہلوں وصیت نمبر 26456

مسل نمبر 55742 میں انیس مجید

ولد مرزا عبدالمجید قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اپارٹمنٹ مالیتی -/140000 کینیڈین ڈالر کا 1/2 حصہ جس پر بینک قرض -/135000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیس مجید گواہ شد نمبر 1 ناصر عزیز کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد قیوم کینیڈا

مسل نمبر 55743 میں رسولاں بی بی

بیوہ اکبر علی قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/8 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/1000 ڈالر۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/330 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رسولاں بی بی گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 سید شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741

مسل نمبر 55744 میں راجہ امتیاز احمد

ولد شریف احمد قوم راجہ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع محمود آباد جہلم مالیتی -/600000 روپے اس میں ہم 3 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد راجا گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمنان کینیڈا گواہ شد نمبر 2 محمد نواز باجوہ کینیڈا

مسل نمبر 55745 میں طاہر احمد خان

ولد بشیر احمد خان مرحوم قوم خان پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد خان گواہ شد نمبر 1 منور حسین کینیڈا گواہ شد نمبر 2 عثمان انس ایاز کینیڈا

مسل نمبر 55746 میں شیخ عطاء الرب احمد

ولد رشید احمد پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 ڈالر ماہوار بصورت سرجن/ڈاکٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ عطاء الرب احمد گواہ شد نمبر 1 Nasir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Amir Mulilo Tanavu

مسل نمبر 55747 میں اسداللہ چوہدری

ولد مجیب اللہ چوہدری قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسداللہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد راجیکی U.S.A گواہ شد نمبر 2 مجیب اللہ چوہدری والد موصی

مسل نمبر 55748 میں Saba.A.Naeem

بنت Munum.M.Naeem قوم خان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ...... ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saba.A.Naeem گواہ شد نمبر 1 Karim.A.Naeem گواہ شد نمبر 2 Munum.A.Naeem

مسل نمبر 55749 میں محمود احمد

ولد راجہ بہادر خان قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2.27 ایکڑ واقع پاکستان مالیتی اندازاً -/10700 ڈالر۔ 2۔ ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ انکم جس کی ادائیگی ساڑھے انسٹھ سال کی عمر میں ہوگی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 سدرہ احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 طیبہ احمد U.S.A

مسل نمبر 55750 میں فائق احمد ملک

ولد شاہد ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فائق احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ضیاء الحق کوثر U.S.A گواہ شد نمبر 2 بلال عبدالسلام U.S.A

سانحہ ارتحال

مکرم نذر محمد صاحب نذیر آف گولیکی تحریر کرتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری سعید احمد صاحب ریٹائرڈ صوبیدار میجر آف گولیکی ابن مکرم چوہدری احمد دین صاحب سندھو آف گولیکی چند دن بوجہ فالج C.M.H ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد مورخہ 21 فروری 2006ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم کی عمر 80 سال تھی مورخہ 22 فروری 2006ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور مکرم راجہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے ہم چھ بھائیوں میں سب سے بڑے تھے تہجد گزار دعا گو اور سلسلہ عالیہ کی مالی تحریکات میں شامل تھے۔ فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد چند سال ٹیکسلا ہیوی کمپلیکس میں ملازم رہے۔ واہ چھاؤنی میں اپنے ذاتی مکان میں مقیم تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے مکرم منیر احمد سندھو صاحب واہ کینٹ، مکرم خلیل احمد سندھو صاحب واہ کینٹ اور دو بیٹیاں مکرمہ بشریٰ سعید صاحبہ کھاریاں اور مکرمہ زاہدہ سعید صاحبہ ہالینڈ چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

صدر بش کا دورہ بھارت: امریکی صدر بش 3 روزہ سرکاری دورے پر بھارت کے دارالحکومت دہلی پہنچے تو وزیراعظم من موہن سنگھ نے ان کا استقبال کیا۔ اس سے ایک روز قبل نئی دہلی میں لاکھوں مسلمانوں اور کلکتہ میں ہزاروں کیمونسٹوں نے بش کے دورہ کے خلاف زبردست احتجاج کیا۔

خاکوں کا معاملہ اقوام متحدہ میں اٹھائیں گے: قومی سلامتی کونسل نے یورپی اخبارات میں حضرت نبی کریم ﷺ کی شان میں توہین آمیز خاکوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے کو اسلامی کانفرنس تنظیم کے ذریعے اقوام متحدہ میں اٹھائیں گے۔ اجلاس میں چاروں وزراء اعلیٰ نے شرکت کی۔ گستاخانہ خاکوں سے پیدا ہونے والی صورتحال، احتجاج اور اس کے نتیجے میں مختلف شہروں میں توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کے بارے میں بریفنگ بھی دی گئی۔ اسی طرح صدر بش کے دورہ پاکستان اور مذاکرات کے ایجنڈے پر غور کیا گیا۔

امریکی صدر اچانک افغانستان پہنچ گئے: امریکی صدر بش بھارت جانے سے قبل اچانک افغانستان پہنچ گئے۔ انہوں نے کہا پاکستان سے افغانستان میں دراندازی ہورہی ہے۔ صدر مشرف سے بات کروں گا۔ افغانستان میں دراندازی سے امریکی اور اتحادی ملکوں کے مفادات کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اسامہ کو انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے۔

بش کی آمد پر سیکیورٹی ہائی الرٹ: بش کی پاکستان آمد کے سلسلہ میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے۔ اسلام آباد میں کنونشن سنٹر سے وزراء کالونی تک علاقہ ریڈ زون قرار دے دیا گیا ہے۔ ہوٹلوں اور گیسٹ ہاؤسز کی کڑی نگرانی شروع کردی گئی ہے۔ بش کی آمد سے پہلے 150 امریکی سیکیورٹی اہلکار پاکستان پہنچیں گے۔ وفد میں 700 افراد شامل ہوں گے۔

شمالی وزیرستان میں بڑا آپریشن: سیکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب آپریشن کر کے 50 شرپسندوں کو ہلاک کردیا۔ 10 سیکیورٹی اہلکار بھی زخمی ہوگئے۔ اہم چیچن کمانڈر کے علاوہ ازبک اور عرب باشندے بھی مارے گئے۔ علاقے میں بڑی تعداد میں طالبان جمع ہیں جس سے سخت کشیدگی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے مشتبہ کمپاؤنڈ کو گھیرے میں لے کر ہیلی کاپٹروں کی مدد سے کارروائی کی۔

سپین میں بے نظیر کے اثاثوں کا انکشاف: ترجمان نیب نے کہا ہے کہ سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی جانب سے ناجائز ذرائع سے حاصل کردہ دولت سے اپنے بچوں اور دوسرے شراکت داروں کے نام پر شارجہ میں 2 تجارتی کمپنیاں قائم کرنے، ان کے ذریعہ سپین میں کروڑوں روپے مالیت کا ایک محل خریدنے اور سپین کے بینک میں 6 اکاؤنٹس کھلوانے کا انکشاف ہوا ہے اور سپین کے عدالتی مجسٹریٹ نے تصدیق کردی ہے۔ ماربیا سپین میں 50 لاکھ یورو کا محل بھی خریدا گیا ہے۔

جلسے جلوسوں کی اجازت کا اختیار: قومی سلامتی کونسل کے اجلاس میں ملک بھر میں جلسے جلوسوں کی اجازت کا اختیار صوبائی حکومتوں کو دے دیا گیا ہے۔ اجلاس میں قومی وسیاسی قیادت کی اکثریت کا خیال تھا کہ توہین رسالت کے خلاف حالیہ مظاہروں سے بین الاقوامی سطح پر پاکستان کا امیج خراب ہوا ہے۔ مظاہروں میں تشدد کا عنصر غالب آتا جارہا ہے۔ صدر مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ خاکوں پر احتجاج کے دوران کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیں گے۔ احتجاج کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنا افسوسناک ہے۔

امریکی صدر کی حمایت میں کمی: ٹائم میگزین کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر کی حمایت میں کمی ہورہی ہے۔ ری پبلیکن ارکان بھی بش کے مخالف ہورہے ہیں۔ مشرق وسطیٰ کے ممالک ایران، عراق اور فلسطین سے آنے والی مسلسل خبریں صدر بش کے لئے پریشانی کا باعث ہیں۔ دو ہفتے قبل ڈک چینی کے ہاتھوں دوست کے زخمی ہونے کے واقعہ پر میڈیا نے ہنگامہ کھڑا کردیا۔ پچھلے ہفتے دبئ کی کمپنی کو امریکی بندرگاہوں کا انتظام دینے کے فیصلے پر کانگریس میں ہنگامہ برپا رہا۔ انہی دنوں اسلامی دنیا میں مسلسل احتجاج کا سلسلہ جاری رہا۔ عراق کے مذہبی مقامات پر دھماکوں نے وہاں کے انتظامی ڈھانچے کی کمزوریوں کو بے نقاب کردیا۔ ان تمام واقعات پر صدر بش کا ردعمل غیر حقیقی رہا۔ خود ان کی پارٹی ان کی حمایت سے گریزاں ہے اور دوسرے ملکوں کے اندر فوجی کارروائیوں کی مخالفت بڑھتی جارہی ہے۔

پُرامن سول ایٹمی طاقت: فرانسیسی صدر ژاک شیراک نے کہا ہے کہ ایران کو پُرامن سول ایٹمی طاقت حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ فرانس این پی ٹی معاہدے کا احترام کرنے کی ضرورت پر یقین رکھتا ہے۔ تاہم ایران پر پُرامن ایٹمی توانائی کے حوالے سے دباؤ ڈالنے پر یقین نہیں رکھتا۔

پنجاب میں برڈ فلو نہیں: ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز پنجاب ڈاکٹر محمد اسلم چودھری نے کہا ہے کہ پنجاب میں برڈ فلو نہیں ہے۔ عوام منفی پراپیگنڈے سے بچیں۔ پولٹری فارموں پر کام کرنے والے خود کو مکمل طور پر ڈھانپ کر رکھیں۔ عوام مرغی سمیت دیگر جانوروں کا گوشت کھانے سے پریشان نہ ہوں۔ تمام نوعیت کی ضروری ادویات، ماسک اور دیگر اشیاء سٹاک کرلی گئی ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ومحترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان تحریر فرماتے ہیں کہ محترمہ قدسیہ خاتون صاحبہ 26 فروری 2006ء کو طویل بیماری کے بعد وفات پاگئیں۔ آپ مکرم ابراہیم غالب صاحب درویش قادیان (جو تحریک جدید کے ملازم اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خادم تھے) کی اہلیہ تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ قادیان میں تدفین ہوئی۔ دو بیٹے اور تین بیٹیاں پسماندگان میں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم نوید احمد صاحب انسپکٹر تحریک جدید لکھتے ہیں کہ گزشتہ دنوں خاکسار کے ماموں کی بیٹی کا اپنڈکس کا آپریشن سلانوالی ضلع سرگودھا میں ہوا۔ جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتر ہورہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے تایازاد بھائی مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر مال آمد بہاولپور کے دورہ پر تھے کہ اچانک معدہ میں شدید تکلیف ہوئی بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں داخل رہے اور اب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3 مارچ 2006ء

طلوع فجر	5:10
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:10

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

ربوہ وگردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی نمی ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

ھو الشافی ھو الناصر
مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

C.P.L 29-FD

میراج ہوٹل اینڈ بینکویٹ ہال لاہور
گھر سے دور، گھر جیسا ماحول، انارکلی فوڈ سٹریٹ سے چند قدم کے فاصلے پر۔ آرام دہ ائیر کنڈیشنڈ کمرے
جدید سہولتوں سے آراستہ۔ ریٹ نہایت مناسب
شادی ودیگر تقریبات کیلئے پچاس سے چھ سو افراد کی گنجائش والے کشادہ ائرکنڈیشنڈ ہالز بھی دستیاب ہیں۔
آؤٹ ڈور کیٹرنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔
فون 042-7241488-90,042-7238126-7
فیکس: 042-7246344
ای میل:۔ mirageneon@yahoo.com
21 لیک روڈ۔ پرانی انارکلی لاہور

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649